کتاب:چهل حدیث اربعین دوسرا حصه

<"xml encoding="UTF-8?>

کتاب:چهل حدیث اربعین دوسرا حصه

(زیارت اربعین کاطریقه ، زائر کی خصوصیات اور زیارت کی فضلیت)

تحریر:جواد محدثی

ترجمہ: یوسف حسین عاقلی

۲۱- قالَ الصّـادقُ علیه السلام: مَنْ زارَ الحُسَیْن علیه السلام فی یَوْمِ عاشُورا وَجَـبَتْ لَهُ الْجَـنَّـةُ.
(وسائل الشیعه، ج 10، ص 372)
حضرت امام صادق علیہ السلام نے فرمایا: جو شخص بھی عاشورہ کے دن امام حسین علیہ السلام کی زیارت کرے اس کے لئےبہشت اور جنت واجب ہو جاتی ہے۔

۲۲- قالَ الصّـادقُ علیه السلام: اِذا بَعُدَتْ بِاَحَدِکُمُ الشُّـقَّةُ وَ نَأَتْ بِهِ الدّارُ فَلْیَصْعَدْ اَعْلی مَنْزِلِهِ فَلْیُصَلِّ رَکْعَتَیْنِ وَلْیَؤُمَّ بِالسَّلامِ اِلی قُبُورِنا، فَاِنَّ ذلِکَ یَصِلُ اِلَیْنا. (من لا یحضره الفقیه، ج2، ص 599)
امام صادق علیہ السلام نے فرمایا: اگر تم میں سے کسی کے لئے (حج) مشکل و سخت اور باعث مشقت ہو اور ساتھ میں گھر بھی دور ہو تو اسے چاہیے کہ وہ اپنے گھر کی چھت پر جائے اور دو رکعت نماز پڑھےپھر ہماری قبرکی طرف رخ کر کے سلام بھیجئے، یقیناً اس شخص ِمؤمن کا سلام ہم تک پہنچے گا۔

۲۳- داود الصّرفی قال: قُلت لَهُ ـ یعنی ابَاالحَسَن ـ : اِنّی زُرْتُ اَباك وَ جَعَلْتُ ذلِکَ لَـکَ. فَقالَ: لَكَ مِنَ اللّهِ اَجْرٌ و ثَوابٌ عَظیمٌ وَ مِنّا الْمَـحْمِدَةُ. (بحارالأنوار، ج 99، ص 256)
داود الصّرفی کہتے ہیں: میں نےان سے(اباالحسن یعنی امام کاظم علیه السلام)سےعرض کیا: میں نے آپ علیہ السلام کے والد گرامی کی قبر کی زیارت کی ہے اور اسےمیں نے آپ علیہ السلام کے لئے (یعنی آپ علیہ السلام کی طرف سےیا نیابت میں) قرار دی ہے۔توآنحضرت علیہ السلام نے فرمایا: تمہیں پروردگار عالم جزائے خیر اور عظیم ثواب عطاء فرمائے اور ہم بھی تمہاری(اس نیک عمل کے انجام دہی پر) ستائش اور شکریہ اداءکرتے ہیں۔

۲۴- قالَ الصّـادِقُ علیه السلام: اِذا زُرْتَ فَزُرِ الأَخْیـارَ وَلاتَزُرِ الْفُجّـارَ، فَاِنَّـهُمْ صَـخْرَةٌ لا یَنْـفَجِرُ ماؤُها وَ شَـجَرَةٌ لا یَخْضَرُّ وَرَقُـها وَ اَرْضٌ لا یَظْهَرُ عُشْبُها. (مستدرك سفینة البحار، ج 4، ص 353)

امام صادق علیه السلام نے فرمایا: جب بھی تم زیارت کرو تو اخیار یعنی نیک و صالح کی زیارت کےلئے جاؤ اورفُجّاریعنی بدکاروں اور بدکاروں کی زیارت مت کرنا، کیونکہ وہ پتھر کی چٹان ہیں جس سے پانی ابلتا نہیں ہے اور ایسا درخت ہے جس کے پتے ہرے نہیں ہوتے اور وہ ایسی زمین ہےجس کی سبزہ اورگھاس بوس نظر نہیں آتی۔

۲۵- قالَ رَسُـولُ اللّه صلي الله عليه و آله: مَنْ زارَ الْحَسَنَ فی بَقـیعِهِ ثَبَتَ قَدَمُهُ عَلَی الصِّراطِ یَوْمَ تَزِلُّ فیهِ الأَقْدامُ. (بحارالأنوار، ج 97، ص 141)

رسول اکرم صلي الله عليه و آله وسلم نے فرمایا: جو شخص امام حسن علیه السلام کی بقیع میں زیارت کرے گا، جس (قیامت کے)دن ان کے قدم پل صراط سے پھسل جائیں گے، اس کے قدم ثابت ہوں گے۔

۲۶- قُلتُ لِلرِّضا علیه السلام : ما لِمَنْ زارَ اَباكَ؟ قـالَ علیه السلام : لَـهُ الْجَنَّةُ فَـزُرْهُ.
(سفینة البحار، ج 1، ص 565)

(ابن سنان سے نقل ہے کہ میں نے حضرت رضا علیہ السلام سے عرض کیا: جو شخص آپ کے والد گرامی(امام کاظم علیه السلام) کی زیارت کرے اس کےلئےکیا ثواب ہے؟)

توحضرت رضا علیہ السلام نے فرمایا: اس کے لئے جنت ہے، پس اس کی زیارت کرو۔

۲۷-قالَ الرِّضا علیه السلام: لا تَنْقَضی الأَیّامُ وَ اللَّیالی حتّی تَصیرَ طُوسُ مُخْتَلَفَ شیـعَتی وَ زُوّاری، اَلا فَمَنْ زارَنی فی غُرْبَتی بِطُوسَ كانَ مَعی فی دَرَجَتی یَوْمَ الْقـیامَةِ مَغْـفُورا لَهُ. (بحارالأنوار، ج 99، ص 39)

امام رضا علیه السلام نے(دِعْبِل بْن عَلی خُزاعی سے) فرمایا: دن اور راتیں نہیں گزریں گی مگر شہرطوس (مشہدمقدس)میرے زائرین،شیعوں اور چاہنے والوں کی محلِّ رفت و آمد نہ بن جائے۔

آگاہ ہوجاؤ! پس جو بھی شہر طوس(مشہدمقدس) میں میری غربت(جلاوطنی ،عالم غربت، وطن سے دور) کے دوران میری زیارت کرے گا، قیامت کے دن وہ شخص میرے ساتھ (یعنی اس کامرتبہ امامت کے برابر)ہو گا اور اسے بخش دیا جائے گا۔

۲۸-قالَ الامامُ الْعَسْكَری علیه السلام: قَبْـری بِسُـرَّ مَنْ رَأی اَمانٌ لاِهْـلِ الْجـانِبَیْنِ.
(بحارالأنوار، ج 99، ص 59)

امام حسن عسکری علیہ السلام نے فرمایا: سامرّا میں میری قبر دونوں جانبین کے لوگوں (عامہ و خاصہ یعنی :شیعہ اور سنی) کے لئےامن وامان اور حفاظت کا ذریعہ ہے۔

۲۹-قالَ الصّـادِقُ علیه السلام:اِنَّ لِلّهِ حَرَما وَ هُوَ مَكَّةُ وَ لِرَسُولِهِ حَرَما وَ هُوَ الْمَدینَةُ و لِأَمیرِالمُؤْمِنینَ حَرَما وَ هُوَالْكُوفَةُ وَلَناحَرَماوَهُوَ قُم، وَسَتُدْفَنُ فیهِ اِمْرَأَةٌ مِنْ وُلْدی تُسَمّی فاطِمَةُ مَنْ زارَهاوَجَبَتْ لَهُ الْجَنَّةُ (بحارالأنوار، ج 99، ص 267)

امام صادق علیه السلام نے فرمایا:پروردگار عالم کےلئے ایک حرم ہے وہ «مکّہ» ہے، رسول خدا (ص)کےلئے ایک

حرم ہے وہ«مدینہ منورہ» ہے اور امیر المؤمنین علیہ السلام کےلئے ایک حرم ہے وہ «شہرمقدس کوفہ» ہے۔
اور ہم اہل بیت(ع) کےلئے ایک حرم ہے وہ «شہر مقدس قم» ہے۔
عنقریب میری اولاد میں سے ایک خاتون «بنام فاطمہ» کو اس شہر مقدس میں دفن کیا جائے گا اور جو کوئی اس خاتون «بنام فاطمہ» کی زیارت کرے گا اس کے لئے بہشت اورجنت واجب ہو جائے گی۔

۳۰-قالَ الامامُ الهادی علیه السلام: لَوْ اَنَّكَ زُرْتَ قَبْرَ عَبْدِ الْعَظیمِ عِنْدَكُمْ لَكُنْتَ كَمَنْ زارَ الحسینَ بْنَ عَلیٍّ علیهماالسلام. (بحارالأنوار، ج 99، ص 268)
(شہر«ری» (تہران)کے لوگوں میں سےایک شخص امام محمد تقی الھادی علیہ السلام کی زیارت کو پہنچے)
تو امام ھادی علیہ السلام نے اس شخص سے پوچھا: تم کہاں تھے؟اس شخص نے عرض کیا(مولا): امام حسین علیہ السلام کی زیارت کےلئے گیا ہوا تھا۔
تو اس وقت حضرت امام ہادی علیہ السلام نے اس سے فرمایا: آگاہ اور ہوشیار رہیں! شاہ عَبْد الْعَظیمِ حسنی کی قبر جو تمہارے شہر(ری یعنی تہران) میں موجود ہے اس کی بھی زیارت کیا کریں تو ایسا ہے جیسے حسین بن علی علیہماالسلام کی (کربلاء معلی میں)زیارت کی ہو (یعنی شاہ عبد العظیم حسنی جن کی قبر مطہر شہر تہران میں ہےان کی زیارت کا ثواب ایسا ہے جیسے امام حسین علیہ السلام کی زیارت کا ثواب ہے)۔

۳۱- قالَ الصّـادقُ علیه السلام: مَنْ تَرَكَ زیارَتَهُ وَ هُوَ یَقْدِرُ عَلی ذلِكَ قَدْ عَقَّ رَسُولَ اللّهِ صلي الله علیه و آله وَ عَقَّنا. (سفینة البحار، ج 1، ص 564)
امام صادق علیہ السلام نے فرمایا: جس نے اس(امام حسین علیہ السلام)کی زیارت کو ترک کیا، جبکہ وہ شخص زیارت کی طاقت اورقدرت رکھتا ہے، (اس کے باوجود زیارت کو ترک کرے)پس اس نے رسول خدا (ص)اور ہم اہل بیت(ع) کے ساتھ عاق(نافرمانی) کی۔

۳۲-قالَ الصّادِقُ علیه السلام: اِذَا انْصَرَفَ الرَّجُلُ مِنْ اِخْوانِكُمْ مِنْ زِیارَتِنا اَوْ زِیارَةِ قُبُورِنا فَاسْتَـقْبِلُوهُ وَ سَلِّمُوا عَلَیْهِ وَ هَنِّئُوهُ بِما وَهَبَ اللّهُ لَهُ فَاِنَّ لَكُمْ مِثْلَ ثَوابِهِ. (بحارالأنوار، ج 99، ص 302)
امام صادق علیہ السلام نے فرمایا: جب بھی تمہارا کوئی دینی بھائی ہم (اہل بیت علیہم السلام)کی زیارت سے یا ہمارے قبور کی زیارت سے واپس آئے تو اس شخص کی استقبال اوراسے خوش آمدید کہنے جاؤ اور اسے سلام و تبریك و تهنيت اور مبارکباد دو،
اس تحفے کی عوض جو پروردگار عالم نے اس زائر(ہماری زیارت کرنےوالے) کو دیا ہے۔
درحقیقت، اس شخص کےلئےوہی اجرو ثواب ملے گا جو اس زیارت کرنے والے کو اللہ تعالی عطا کرےگا
(گویازائر کی استقبال کرنا، سلام و مبارک باد دینے کا اتنا ثواب ملے گا جیسے اس زیات کر نے والے کو ملتا ہے)۔

۳۳-قالَ الصّـادِقُ علیه السلام: مَنْ لَمْ یَسْتَطِعْ اَنْ یَزُورَ قُبُورَنا فَلْیَزُرْ قُبُـورَ صُـلَحاءِ اِخْوانِنـا. (بحارالأنوار، ج 74، ص 311)

امام صادق علیه السلام نے فرمایا: جو شخص ہماری(ہم اہل بیت علیہم السلام کی) قبروں کی زیارت نہیں کر سکیں تو اسے چاہیے کہ ہمارے صُلَحاء(صالح)اور نیک بھائیوں کی قبروں کی زیارت کرے۔

۳۴-قالَ الصّـادِقُ علیه السلام: زُورُوا مَوْتاكُمْ فَاِنَّهُمْ یَفْرَحُونَ بِزیارَتِكُمْ، وَلْیَطْلُبِ الرَّجُلُ حاجَتَهُ عِنْدَ قَبْرِ اَبیهِ وَ اُمِّهِ بَعْدَ ما یَدْعُو لَهُـما. (بحارالأنوار، ج 10، ص 97)
امام صادق علیه السلام نے فرمایا: اپنے مردوں کی قبور کی زیارت کیا کرو کیونکہ وہ تمہاری زیارت سے خوش ہوتے ہیں۔ اور ہر شخص کو چاہیے کہ وہ پہلے اپنے والدین (والدین کی حقّ)کے لئے دعاء کرے اس کے بعد اپنی حاجتیں اپنے (خداوند سے مگر واسطہ والدین کو قرار دیکر) والد اور والدہ کی قبروں پر دعاءکریں۔

۳۵-قالَ الصّـادِقُ علیه السلام: تَزاوَرُوا، فَاِنَّ فی زِیارَتِكُمْ احیاءً لِقُلُوبِكُمْ وَذِكْرا لِأَحادیثِنا وَ اَحادیثُنا تُعَطِّفُ بَعْضَكُمْ عَلی بَعْضٍ. (بحارالأنوار، ج 71، ص 258)
امام صادق علیه السلام نے فرمایا: (اے ہمارے شیعو!تم)ایک دوسرے کی زیارت کو جایا کرو، بے شک تمہاری ایک دوسرے کی زیارت اور ملاقات کرنےسےہماری (اہل بیت علیہم السلام)کی احادیث اورنورانی کلمات کی یاد آوری اورتمہارے دل زندہ ہو جائیں گے اوریاد رکھنا !ہماری احادیث کی وجہ سے تمہارے درمیان عطوفت و محبت اور پیار و آشتی بڑھے گی۔

۳۶- عَنْ محمد بن مسلم، قلتُ لأبی عبدالله علیه السلام: نَزُورُ الْمَوْتی فقالَ: نَعَم قُلْتُ: فَیَعْلَمُونَ بِنا اِذا اَتَیْناهُمْ؟ قالَ: ای وَاللّهِ لَیَعْلَمُونَ بِكُمْ وَ یَفْرَحُونَ بِكُمْ وَ یَسْتَأْنِسُونَ اِلَیْكُمْ. (مستدرك سفینة البحار، ج10، ص 457)
محمد بن مسلم کہتے ہیں: میں نے ابو عبدالله ، امام صادق علیه السلام سےعرض کی: (مولا) کیا ہم مردوں کی زیارت کے لئے جائیں؟
تو آپ علیہ السلام نے فرمایا: جی ہاں۔
میں نےآپ علیہ السلام سےدوبارہ عرض کی: مولا، جب ہم ان کے قبور کےپاس جاتے ہیں تو کیا وہ ہماری طرف متوجّہ ہوتے ہے یا ہمیں دیکھتے ہیں ؟
تو آپ علیہ السلام نے فرمایا: جی ہاں بلکل، خدا کی قسم، وہ تمہارے آنے کو سمجھتے اور دیکھتے ہیں اور متوجّہ بھی ہوتے ہےنیز خوش ہوتے ہیں اور تم سے انس و محبت بھی کرتے ہیں۔

۳۷-قالَ رَسُـولُ اللّهِ صلي الله عليه و آله: مَنْ زارَ اَخاهُ فِی اللّهِ قالَ اللّهُ عَزَّوَجَلَّ لَهُ: اَنْتَ ضَیْفی وَ زائِری، عَلَیَّ قِراكَ وَ قَدْ اَوْجَبْتُ لَكَ الْجَنَّةَ بِحُبِّكَ اِیّاهُ. (وسائل الشیعه، ج 10، ص 457)
حضور اکرم صلي الله عليه و آله وسلم نے فرمایا: جوبھی شخص اپنے برادر دینی سے خلوص ِنیت (قربتا الی الله)کے ساتھ ملاقات یا زیارت کرے گا، تو خداوندومتعال اس سے فرمائے گا: (اے میرے بندے)تم میرے مہمان اور زائر ہے، پس اب تمہاری پذیرائی کرنامیرے اوپر فرض ہے اور تمہارے اپنے دینی بھائی سے محبت کرنے کی وجہ سے، میں نے تم پر بہشت کو واجب کر دی

۳۸-قالَ عَـلیٌّ علیه السلام: لِقاءُ اَهْلِ الْخَیْرِ عِمارَةُ الْقَلْبِ. (بحارالأنوار، ج 74، ص 208)
حضرت علی علیہ السلام نے فرمایا:نیک و صالح لوگوں سے ملنا اور ملاقات کرنا دل کی آبادی ،خوشحالی

اورمسرت کاباعث ہے

۳۹-قالَ رَسُـولُ اللّهِ صلي الله عليه و آله: اَلزِّيـارَةُ تُنْـبِتُ الْمَـوَدَّةَ. (بحارالأنوار، ج 71، ص 355)
رسول خدا صلي الله عليه و آله وسلم نے فرمایا: زیارت کرنا، مودّت ،محبت اور دوستی کا باعث بنتاہے۔

۴۰- عَـنِ الْعَسْكَرى عليه السلام: عَلاماتُ الْمُؤْمِنِ خَمْسٌ: صَلاةُ الْخَمْسينَ وَزِيارَةُ الأَرْبَعينَ وَالتَّخَتُّمُ فِى الْيَمينِ وَ تَعْفيرُ الْجَبينِ وَ الْجَهْرُ بِبِسمِ اللّهِ الرَّحمنِ الرَّحيم. (وسائل الشيعه، ج10، ص 373)
امام حسن عسکری علیه السلام نے فرمایا: مؤمن کی پانچ نشانیاں ہیں: ۱-پچاس رکعت نماز پڑھنا (واجب و مستحب نمازیں)
۲- اربعین(چہلم کے روز) کی زیارت کرنا
۳-داہنے ہاتھ میں انگوٹھی پہننا
۴- پیشانی کو(تربت ،مٹی، خاک کربلاء ۔۔۔)سجدے میں زمین رکھنا
۵- بِسمِ اللّهِ الرَّحمنِ الرَّحیمِ کو(نماز میں)بلند آواز سے پڑھنا۔